88182 ـ سرکاری طور پر نکاح رجسٹر کرانے سے پہلے ہی حاملہ ہو گئی

سوال

ایك امام مسجد نے ایك عورت سے رشتہ طے كیا اور كچھ لوگوں كی موجودگی میں عقد نكاح كر لیا، لیكن اعلان نكاح كرنے اور سركاری طور پر نكاح رجسٹر كرانے سے قبل بیوی كے گھر والوں كی لاعلمی میں بیوی سے مباشرت كر لی اور جب اعلان نكاح اور سركاری طور پر رجسٹر كرایا گیا تو بیوی حاملہ تھی اور اس كے تین ماہ بعد ہی بچہ پیدا ہو گیا برائے مہربانی درج ذیل سوالات كے جوابات دیے جائیں:

1 ـ اس عقد نكاح اور اس سے پیدا ہونے والے بچے كاحكم كیا ہے ؟

2 ـ كیا خاوند كا یہ عمل شرعی مخالفت شمار كی جائیگی یا نہیں ؟

3 ـ اس امام كے پیچھے نماز ادا كرنے كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو اس نكاح میں نكاح كی شروط یعنی ایجاب و قبول اور عورت كا ولی اور عورت كی رضامندی سب پوری تھیں تو یہ عقد نكاح صحیح ہے اور اس پر نكاح كے سارے احكام مرتب ہونگے، اس طرح وہ عورت اس كی بیوی بن جائیگی، اور خاوند كے لیے وطئ وغیرہ ہر طرح كا استمتاع كرنا مباح ہوگا.

لیكن معاشرے كی عادات و رواج كو مد نظر ركھتے ہوئے اور اس كے نتیجہ میں پیدا ہونے والی خرابیوں سے محفوظ رہنے كےلیے بیوی سے جماع و وطئ نہ كرنا بہتر ہے، كیونكہ اس سے سوء ظن پیدا ہوگا، خاص كر جب عقد نكاح سركاری طور پر رجسٹر نہ كرایا گیا ہو.

اس عقد نكاح كے نتیجہ میں پیدا ہونے والا بچہ شرعی طور پر اپنے باپ كی طرف منسوب كیا جائیگا، اور نسب ثابت ہوگا كیونكہ یہ نكاح صحیح ہے.

مزید تفصیل معلوم كرنے كے لیے آپ سوال نمبر (75026) كے جواب كا مطالعہ كریں.

لیكن اگر اس نكاح میں شروط پوری نہ تھیں مثلا ولی كے بغیر نكاح ہوا ہو تو جمہور فقھاء كرام كے ہاں احادیث كی روشنی میں یہ نكاح فاسد و باطل ہوگا، لیكن اس سے پیدا شدہ بچہ بھی اپنے باپ كی طرف منسوب كیا جائیگا.

جس شخص نے بھی اس نکاح کے حرام ہونے کا علم ہونے کے باوجود یہ قدم اٹھایا اور ایسا نکاح کر کے وطئ بھی کر لی تو وہ زانی شمار ہوگا، اور اس پر فاسق ہونے کا حکم لگایا جائیگا، لیکن وہ توبہ کر کے راہ مستقیم اختیار کر لے تو پھر اس سے فسق کا حکم ختم کر دیا جائیگا.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جس شخص نے کسی عورت سے فاسد نکاح میں بیوی کا اعتقاد رکھتے ہوئے عورت سے وطئ کی اور اس سے بچہ پیدا ہو گیا تو سب مسلمانوں کے اتفاق کے مطابق اسے اس کا نسب دیا جائیگا " انتہی

دیکھیں: الفتاوی الکبری (3 / 326).

دوم:

اس امام کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے، جو کچھ ہوا وہ اس کے دین میں جرح و قدح کا باعث نہیں اور نہ ہی اس بنا پر اسے فاسق کا حکم دیا جائیگا، جیسا کہ ولی کے بغیر بھی ہو تو ظاہر ہے اس نے اس کے جائز ہونے کا اعتقاد رکھتے ہوئے ایسا کیا ہے، اس لیے وہ گنہگار نہیں ہوگا، اور نہ ہی اس سے فاسق ہوگا.

اگرچہ اس امام نے اعلان نکاح اور اسے سرکاری طور پر رجسٹر کرانے سے قبل وطئ کرنے میں جلدی کر کے غلطی کا ارتکاب کیا ہے، کیونکہ اس بنا پر اس نے اپنے اور اپنی بیوی کے بارہ میں باتیں کرنے کا موقع فراہم کیا ہے، اس طرح وہ لوگوں کی کلام کا موضع بن گیا.

اس طرح کے افراد جو ایسے مقام و مرتبہ پر ہوں جس کی لوگ اقتدا بھی کرتے ہوں مثلا امام اور استاد اور مفتی و قاضی وغیرہ ان سب کو ہر اس کام سے دور رہنا چاہیے جو خلاف مروت ہو اور ان کے متعلق شك و شبہ اور غلط گمان کا دروازہ کھولتا ہو.

اللہ سبحانہ و تعالی سب کو ایسے اعمال اور کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جنہیں اللہ پسند فرماتا اور جن سے وہ راضی ہوتا ہے.

واللہ اعلم .